Page 1
02/08/2021

M.A. Islamic Studies Sem I paper (104)
Topic: Quadria aquied w afkar -
By. Mumtaz Alam Razvi

قدریہ عقائد و افکار

اسلام میں پیدا ہونے والے نئے فرقوں میں ایک فرقہ قدریہ
ہے جس کے ماننے والے فرقوں کے ظہور کے زمانہ میں تھے اب
اس عقیدہ کے حامل لوگوں کی تعداد بہت کم ہے اس فرقہ
کو قدریہ کیوں کہا جاتا ہے؟ اس سلسلے میں علما
و محققین کی رائے مختلف ہے کئی لوگوں نے کئی وجہ بتائی
ہے مگر سب سے "قدریہ" کی وجہ سے "قدریہ" ہے۔

اہل قدریہ کہنے کی معقول وجہ یہ
سمجھ میں آتی ہے کہ ان کا عقیدہ یہ ہے کہ انسان اپنی تقدیر
کا خالق خود ہی ہے دنیا کی ہر چیز اس کے تابع فرمان ہے
البتہ خدا سے تقدیر کی نفی کر کے بندہ کے لئے ثابت
کیا ہے اس لئے اہل "قدریہ" کہا جاتا ہے

اس مذہب کا بانی معبد جہنی اور غیلان دمشقی
نامی دو اشخاص تھے معبد جہنی نے عراق کی سرزمین
کو اور غیلان نے دمشق کی سرزمین کو اپنی سرگرمی
کا مرکز بنایا۔ عبد الرحمن بن اشعث کی بغاوت کے ناکام
ہونے کے بعد معبد قتل کر دیا گیا غیلان نے اپنی
ملک شام کے علاقوں میں اپنے عقائد کی تبلیغ میں
مصروف رہا یہاں تک کہ حضرت عمر بن عبد العزیز
سے اس نے متعدد تحریری مناظرے کئے
مناظروں کو شکست ہوا تو غیلان نے اپنے عقائد کی
تبلیغ و تشہیر بند کر دی۔ جب حضرت عمر بن عبد العزیز

ناصبی، مرجیہ وغیرہ کا رجحان کے بعد پھر سے قدریہ
کی تشہیر ہونے لگا۔ اس کی تحریک نے زور پکڑا تو خلیفہ
ہشام بن عبدالملک نے امام اوزاعی سے مناظرہ کروایا تاکہ
اس کے قتل کے جواز کی دلیل ہاتھ آ سکے۔ اس مناظرہ
میں بعض کے بقول امام اوزاعی نے غیلان کو ساکت
و مبہوت کر دیا۔ دوسرے قول کے مطابق غیلان نے
اپنے عقائد کو شریعت کی ثابت کیا اور امام اوزاعی
و غیلان دونوں ہم پلہ رہے۔

بہرحال اس مناظرہ کا حاصل تقریر
یہ تھا کہ غیلان دمشقی نے اپنے عقیدہ کی تشہیر
کر کے جو جرم کیا ہے اس کی سزا دی جائے
چنانچہ مناظرہ کے نتیجے میں الٹا مسلمانوں کو
فلاح اور گروہ بندی سے بچانے کی وجہ سے

خلیفہ نے غیلان کو قتل کروا دیا۔ اس کے قتل کے بعد
یہ بغداد میں پھیلتا ہی رہا۔ معتزلہ کے بقول قدریہ ہی
نے شہرت کا لبادہ اوڑھ لیا۔